اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقسیم کاری

درود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص بروزِ جُمُعہ مجھ پر 100 بار دُرودِ پاک پڑھے، جب وہ قِیامت کے روز آئے گا تو اُسکے ساتھ ایک ایسا نُور ہوگا جو اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔[(1)]

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلی اللہُ عَلٰی محمد

کام کی مبارک تقسیم

ایک مرتبہ کسی سفر میں سرورِ کائنات، فخرِ مَوجودات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حُکم کے مطابق صحابۂ کرام علیہمُ الرضوان نے بکری ذَبْح کرنے کا اِرادہ کیا تو تھوڑا تھوڑا کام آپس میں تقسیم کر لیا۔ کسی نے اپنے ذمے ذَبْح کا کام لیا تو کسی نے کھال اُتارنے کا اور کوئی پکانے کا ذِمہ دار ہو گیا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: لکڑیاں جمع کرنا میرے ذمہ ہے۔ صحابۂ کِرام علیہمُ الرضوان عرض گزار ہوئے، یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! یہ بھی ہم ہی کر لیں گے۔ اِرشاد فرمایا: یہ تو میں بھی جانتا ہوں کہ آپ حضرات یہ کام بھی کر لیں گے۔ مگر مجھے یہ پسند نہیں کہ آپ لوگوں میں نُمایاں رہوں اور اللہ پاک بھی اِس کو پسند نہیں فرماتا۔[(2)]

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور صحابۂ کرام علیہمُ الرضوان نے

(1)...حلیۃ الاولیاء، ابراہیم بن ادہم، 8/48، الرقم: 11341

(2)...شرح زرقانی، المقصد الثالث، الفصل الثانی فیما اکرمہ اللہ بہ...الخ، 6/48 ملخصًا

کتنے پیارے انداز میں کام کی تقسیم کاری فرمائی۔ یہ سب مدنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مبارک تربیت کا اثر تھا کہ یہ انداز صحابۂ کرام علیہمُ الرضوان کی مُستقِل طبیعت بن گیا، ہجرت کا سفر ہو یا حج کا مَوقَع، غزوات ہوں یا دعوتِ اسلام عام کرنے کیلئے راہِ خدا میں سفر کرنے والے مدَنی قافلے، یہ نُفوسِ قدسیہ ہمیشہ اپنے اُمور صلاحیتوں کے مطابق آپس میں تقسیم فرمالیا کرتے اور ہر ایک اسلام کی پر خُلوص و بے لوث خدمت کیلئے خود کو پیش کر کے اپنی ذِمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے کی بھرپور سعی کرتا۔

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بھی عاجِزی اِختیار فرماتے ہوئے اپنے غلاموں کی حَوصلہ افزائی کیلئے عملی طور پر ان اُمور میں شرکت فرمالیا کرتے جیسا کہ ہم نے سنا۔ اس طرح رہتی دنیا تک کے لئے ہمیں بھی کیسا عمدہ لائحہ عمَل عطا فرما دیا گیا جیسا کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: قبیلہ اشعری کے لوگوں کا جب غزوہ میں توشہ کم ہو جاتا ہے یا مدینہ ہی میں اُنکے آل و عیال کے کھانے میں کمی ہو جاتی ہے تو جو کچھ اُن کے پاس ہوتا ہے سب کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر لیتے ہیں پھر آپس میں ایک برتن سے برابر برابر بانٹ لیتے ہیں (اس اچھی خصلت کی وجہ سے) وہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں۔ (1)

حتی الامکان ہر کام تقسیم کاری کے ذریعے کیا جائے۔ جو جس کام کی صلاحیت و لیاقت رکھتا ہو، اس میں خدمات سرانجام دے۔

تقسیم کاری کی ضرورت

پیارے اسلامی بھائیو! دنیا میں کوئی بھی اِدارہ، کارخانہ (Factory) یا تنظیم جہاں بڑی تعداد میں لوگ کام کرتے ہوں وہاں اس اِدارے یا تنظیم کے جملہ کاموں کو اچھے طریقے سے سر

(1)... بخاری، کتاب الشرکۃ، باب الشرکۃ فی الطعام والنّھد والعروض، ص642، حدیث: 2486

انجام دینے اور کم وقت میں مطلوبہ نتائج حاصِل کرنے کے لئے اس اِدارے یا تنظیم کے افراد میں کاموں کی تقسیم کاری ضروری ہے کیونکہ اس اِدارے یا تنظیم کے تمام کاموں کو فردِ واحِد یا دو 2 تین 3 افراد بغیر کسی کی مدد کے بروقت پورا کر دیں ایسا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے۔ لہٰذا عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جس سے کروڑوں لوگ وابستہ ہیں اور اس کا دینی پیغام دنیا کے تقریباً 200 ممالک میں پہنچ چکا ہے اور اس دینی پیغام کے ذریعے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے تقریباً 82 سے زائد شُعْبہ جات کا قیام عَمَل میں لایا جاچکا ہے، جیسے جیسے دینی کام بڑھتا جارہا ہے ویسے ہی تقسیم کاری کی ضرورت میں بھی اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ چونکہ بعض اَوقات بڑی ذِمہ داری والے اسلامی بھائیوں پر دینی کاموں کی مَصروفیت کا بوجھ بڑھ جاتا ہے نتیجتاً شعبے / ڈسٹرکٹ / ڈویژن کو بھرپور وقت دینا مُشکل ہوجاتا ہے، اس سے دینی کاموں کے ساتھ ساتھ ذِمہ دار کی شخصیت کو بھی تنظیمی لحاظ سے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا تقسیم کاری کے ذَرِیعے ہم دعوتِ اسلامی کے تمام دینی کام اچھے، آسان اور منظم انداز میں کرسکتے ہیں، کم وقت میں مطلوبہ نتائج حاصِل کرکے اپنا کام تیز تر کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ علاقوں میں دینی پیغام عام کرسکتے ہیں، کثیر تعداد میں نئے اسلامی بھائی تربیت و تجرِبہ حاصِل کرکے ذِمہ داران کے نعم البدل بن سکتے ہیں، مدنی مرکز کی طرف سے وقتاً فوقتاً ملنے والے مدنی پھولوں، مختلف تنظیمی اُصولوں کی بروقت ترسیل اور کارکردگی لینے کی مضبوط ترکیب بھی تقسیم کاری کے ذَرِیعے سے ہی ممکن ہے۔

تقسیم کاری کا بہترین وقت

پیارے اِسلَامی بھائیو! جب آپ اِس بات کو محسوس فرمائیں کہ ذِمہ داری کے باعث مصروفیت اِس قدر بڑھ چکی ہے کہ مختلف دینی کاموں کے اہداف کی تکمیل، کارکردگی کا

تنقیدی جائزہ لے کر کمزوریوں کو دور کرنے، دینی کام کو مزید آگے سے آگے بڑھانے کے نئے نئے اقدامات کرنے کے لئے وقت کم پڑ رہا ہے اور کثیر تعداد میں ایسے اسلامی بھائی بھی مَوجود ہیں جو قابلِ اعتماد، اَہل، سمجھدار اور وقت دینے والے بھی ہیں تو یہ دینی کاموں اور ذِمّہ داریوں کی تقسیم کا بہترین وَقت ہے۔ اگر آج دینی کام کسی کو سپرد کئے جاسکتے ہیں (تو کر دیجئے) کل کا انتظار نہ کیجئے، تاکہ تاخیر سے تقسیم کاری کرکے کوئی تنظیمی نقصان ہو جانے کی صورت میں کہیں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔(1)

تقسیم کاری کا مقصد

تقسیم کاری کا مقصد اسلامی بھائیوں کو ذمہ داریاں دے کر شب و روز دینی کاموں میں مَصروف رکھنا ہی نہیں بلکہ اِس سے نظام کی بہتری اور دینی کاموں کی ترقّی کا حُصُول مطلوب ہے۔ 12 دینی کام مثلاً مدنی قافلے، ہفتہ وار علاقائی دورہ، مدرسۃ المدینہ بالغان وغیرہ اور مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقِ کار کے مطابق ماہانہ پیشگی جدول بنانا اور اِس پر عَمَل کرنا سرِ فہرست ہے۔ اگر ہم اِس طرح سے دینی کاموں کی ذمہ داریاں اسلامی بھائیوں کے سپرد کریں گے تو طویلُ المیعاد دینی کاموں کی کارکردگی پر تفکر، کمزوریوں کو دُور کرنے کے اقدامات پر سوچ و بچار اور اہداف وغیرہ کی تکمیل کیلئے خوب کوشش کرنے کا مَوقع ملے گا۔ اِن شاءَ اللہ الکریم (2)

(1)...رسائلِ دعوتِ اسلامی (حصّہ اول)، مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے، ص296 بتصرف

(2)...رسائلِ دعوتِ اسلامی (حصّہ اول)، مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے، ص301 بتغیر

تقسیم کاری کے فوائد

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے استفسار کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم! حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے صحیفوں میں کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس میں ہر قسم کی مثالیں تھیں ان میں یہ بھی تھا کہ عمل کرنے والا جب تک عقل کے معاملے میں مغلوب نہ ہو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے اوقات کو اس طرح تقسیم کرے کہ ایک وقت میں اپنے اللہ پاک سے مناجات کرے۔ ایک وقت میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے، ایک وقت میں اللہ پاک کی مخلوق میں غور و فکر کرے اور ایک وقت میں اپنے کھانے پینے کی حاجات کو پورا کرے۔“(1)

پیارے اِسلامی بھائیو! یقیناً اپنے اوقات کو دینی کاموں میں تقسیم کرنے میں فوائد ہی فوائد اور برکات ہی برکات ہیں۔ اِس (دینی کاموں کی تقسیم کاری) سے ماتحت اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت، نِعمَ البدل کی تیاری، صدقہ جاریہ کی برکت، نئے اور پُرانے اسلامی بھائیوں سے رابطوں کی ترقّی، دین کے مُعاملے میں غور و فکر کے لئے فُرصت و وقت کے ساتھ ساتھ دینی کاموں کو انتہائی خوبصورتی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی سعادت بھی حاصِل ہو گی۔

نقصان کا سبب بننے والے چند امور

پیارے اِسلامی بھائیو! دینی کاموں کی تقسیم کاری میں فوائد تو ہیں مگر درج ذیل اُمور ایسے ہیں جن سے نقصان ہو سکتا ہے: ❁ کسی کو اُس کی طاقت و ہمت سے زیادہ کام دینا، مثلاً اگر کسی میں ایک ہی ذمہ داری نبھانے کی اہلیت ہے، وقت بھی کم دے سکتا ہے، مگر اِس کے

(1)...ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب ماجاء فی الطاعات وثوابها، ص213، حدیث: 361 ملتقطاً

باوُجود ایک سے زائد ذمہ داریاں دے دینا۔ ❀ مدنی مشوروں کا نہ ہونا یا عرصۂ دراز کے بعد مدنی مشورے ہونے کے نتیجے میں پوچھ گچھ کے نظام کا کمزور ہونا۔ ❀ اپنے اسلامی بھائی پر بیجا تنقید، نکتہ چینی اور دل آزاری کرنے والا رویہ اختیار کرنا۔ ❀ اہداف، اِس کی مدتِ تکمیل اور صلاحیتوں کو مدِ نظر رکھے بغیر تقسیم کاری کرنا۔ ❀ اپنے مدنی مشوروں میں کسی ذِمہ دار کی غلطی کو ہدف بنا کر بار بار اُس کو شرمندہ کرنا۔ ❀ پوچھ گچھ اور مدنی تربیت جیسے اہم دینی کام کو کسی غیر تربیت یافتہ کے ہاتھ میں دے دینا۔ ❀ اپنے ماتحت ذمہ دار سے انفرادی یا اجتماعی ملاقات میں بد اخلاقی کا مظاہرہ کرنا۔ (1)

فراستِ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ

پیارے اِسلَامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے دینی کام و ذمہ داریاں اپنے پاس رکھنے کے بجائے تقسیم کاری کا انداز اختیار فرمایا۔ ابتداءً ہفتہ وار اجتماع میں خود بیان فرماتے، مگر آج آپ نے ہزاروں مبلغین تیار کر کے دعوتِ اسلامی کو عطا فرما دیئے جو ہزاروں مقامات پر بیان فرماتے ہیں۔ اس کے علاوہ دعوت اسلامی کے وسیع تر مفاد، روشن مستقبل کے پیشِ نظر ایسی ہی بصیرت افروز، عاقِبت خیز اور دور اندیش سوچ کے تحت مجالس وزون کے قیام کا یہ پُر حکمت و خوش انجام نظام نافِذ کیا، مرکزی مجلس شوریٰ قائم کر کے دعوت اسلامی کے تمام اُمور اِس کے سپرد کر دیئے۔

مرکزی مجلسِ شوریٰ کو بِالخُصوص اور تمام دعوت اسلامی والوں کو بالعموم یہ دینی ذہن عطا فرمایا ہے کہ مجالس کے ذریعے دینی کام تقسیم کر کے نعمَ البدل تیار کریں اور مُشاورت

(1)...رسائلِ دعوتِ اسلامی (حصّہ اول)، مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے، ص324بتغیر

کے نظام کے ذریعے اسلامی بھائیوں کی عُمدہ آرا اور قابلِ قدر مشورے حاصل کر کے دینی کام مزید آگے بڑھائیں۔ اس نظام کی مزید پائیداری اور بہتر سے بہتر کارکردگی کیلئے ہر ذمہ دارِ دعوتِ اسلامی کی مدتِ خدمت بھی مُقرّر کردی گئی ہے تاکہ کوئی نگران و ذمہ دار خود کو اس عُہدے کا جُزوِ لَایَنفَك؟ سمجھ کر خود غرضی و من مرضی کرتا ہوا اجتماعی مفادات کو ٹھیس نہ پہنچا بیٹھے اور نہ مخلص و اہل اسلامی بھائیوں کو دینی خدمات سے محروم کر سکے۔

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

❀ کسی بھی دینی کام میں اگر تقسیم کاری کے تقاضے پورے نہ کئے جائیں تو فوائد کم ہونے یا نقصان کا اندیشہ ہے۔(1) ❀ کسی بھی ذِمَّہ دار کو فارغ نہ رکھیں ورنہ اُس کا جذبہ ماند پڑتا چلا جائے گا۔(2) ❀ ایسی تقسیم، جس سے ذمہ داری نااہل کے پاس چلی جائے درست نہیں۔(3) ❀ دینی کاموں کی تقسیم، دینی کام کے بڑھنے کی علامت ہے۔ ❀ تقسیم رَسمی نہ ہو بلکہ اس کے تقاضے پورے ہونے چاہئیں۔ اہل اسلامی بھائیوں کو ذمہ دار بنائیں، مدنی تربیت کیجئے اور آگے بڑھتے جائیے۔(4) ❀ دعوت اسلامی دینی کام بڑھاؤ تحریک ہے فقط ذمہ دار بناؤ تحریک نہیں۔ ❀ تنظیمی نظام کے مطابق دینی کام کریں گے تو ہمیشہ سکھی رہیں گے ورنہ بڑی غلطی ہونے کا اندیشہ ہے۔(5)

(1)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 22 تا 27 ذوالقعدۃ الحرام 1429ھ بمطابق 21 تا 26 نومبر 2008ء

(2)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 22 تا 27 ذوالقعدۃ الحرام 1429ھ بمطابق 21 تا 26 نومبر 2008ء

(3)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 15 تا 22 شوال المکرم 1432ھ بمطابق 14 تا 21 ستمبر 2011ء

(4)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 27 تا 28 محرم الحرام 1433ھ بمطابق 23 تا 24 دسمبر 2011ء

(5)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 2 تا 5 ذوالقعدۃ الحرام 1437ھ بمطابق 6 تا 9 اگست 2016ء